جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ہ پاکستان
جامعہ علوم اسلامیہ - پوسٹ بکس نمبر ۳۴۶۵ جمشید روڈ کراچی - www.banuri.edu.pk

کرونا وائرس کے علاج کے لیے الکحل کے استعمال کا حکم

سوال

آج کل پوری دنیامیں ایک مرض پھیلا ہے جو "کرونا وائرس" کے نام سے مشہور ہے،کیا اس مرض کے دفاع میں "HAND SANITIZER" کے (جس میں کہ Al COHOL مکس رہتا ہے) استعمال کی گنجائش ہے ؟ اگر نہیں تو یہاں کے علماء و حاذقین أطباء نے گنجائش دی ہے، اس صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب

الکحل کی دو قسمیں ہیں :

(1) ایک وہ جو منقیٰ، انگور، یا کھجور کی شراب سےحاصل کی گئی ہو، یہ بالاتفاق ناپاک وحرام ہے، اس کا استعمال اور اس کی خریدوفروخت ناجائز ہے.

(2) دوسری وہ جو مذکورہ بالا اشیاء کے علاوہ کسی اور چیز مثلاًجو، آلو، شہد، گنا، سبزی وغیرہ سے حاصل کی گئی ہو، اس کا استعمال اور اس کی خریدوفروخت جائز ہے بشر ط یہ کہ نشہ آور نہ ہو۔عام طور پر ادویات ، پرفیوم اور دیگر مرکبات میں جو الکحل استعمال ہوتی ہے وہ انگوریا کھجور وغیرہ سے حاصل نہیں کی جاتی، بلکہ دیگر اشیاء سے بنائی جاتی ہے، لہذا کسی چیز کے بارے میں جب تک تحقیق سے ثابت نہ ہوجائے کہ اس میں پہلی قسم (منقیٰ، انگور، یا کھجور کی شراب)سے حاصل شدہ الکحل ہے ، اس وقت تک اس کے استعمال کو ناجائز اور حرام نہیں کہہ سکتے، تاہم اگر احتیاط پر عمل کرتے ہوئے اس سے بھی اجتناب کیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

انگوراور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال ذاتی استعمال کی صنعت کی خارجی استعمال کی مصنوعات میں جائز ہے ، مثلاً ٹوتھ پیسٹ، خوشبویات ہاتھ صاف کرنے کی چیزیں، ذاتی استعمال کی دیگر اشیاء وغیرہ ، جب کہ ان ہی مصنوعات میں اگرانگور یا کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل استعمال ہو تو ان کا استعمال جائز نہیں ہے۔

لہذا صورتِ مسئولہ میں کرونا وائرس یا کسی بھی بیماری سے بچاؤ کے لیےایسے "HAND SANITIZER کا استعمال جس میں انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کیا گیا ہو جائز نہیں، البتہ اگر اس "HAND SANITIZER میں انگوراور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کیا جاتاہے تو اس کا استعمال جائز ہوگا، بشرطیکہ داخلی استعمال کی صورت میں وہ مقدار نشہ آور نہ ہو۔ فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر : 144107200444

دارالافتاء : جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن